72205- جنبی اور حائضہ عورت کا ذبح کردہ

سوال

ایک شخص نے جنبی حالت میں خود ہی ذبح کرلیا تو کیا وہ گنہگار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جنبی مرد اور حائضہ عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے، اور اس میں اس پر کوئی گناہ نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اور اگر وہ جنبی ہو تو اس کے لیے بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا جائز ہے"

یہ اس لیے کہ جنی شخص کے لیے بسم اللہ پڑھنا جائز ہے، اسے اس سے منع نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اسے صرف قرآن مجید سے روکا جائے گا، نہ کہ ذکرواذکار کرنے سے، اور اسی لیے غسل کرتے وقت اس کے لیے بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، اور جنابت کفر سے بڑھ کر نہیں، اور کافر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرتا ہے.

جنبی شخص کو ذبح کرنے کی رخصت دینے والوں میں حسن، الحکم، لیث، شافعی، اسحاق، ابو ثور، اور اصحاب الرائے رحمہم اللہ شامل ہیں.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : میرے علم میں نہیں کہ اس سے کسی نے منع کیا ہے.

اور حائضہ عورت کا ذبیحہ بھی مباح ہے؛ کیونکہ وہ بھی جنبی کے معنی میں ہے. انتہی

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (61/11).

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی "المجموع" میں کہتے ہیں :

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی نے جنبی کے ذبیحہ (کے حلال ہونے پر) اتفاق نقل کیا اور کہا ہے :

اور جب قرآن مجید کتابی کے ذبیحہ کے مباح ہونے پر دلالت کرتا ہے باوجود اس کے کہ کتابی نجس ہے، تو جس سے شریعت مطہرہ نے نجاست کی نفی کی ہے اس کا ذبیحہ بالاولی مباح ہے.

وہ کہتے ہیں : اور حائضہ عورت جنبی کی طرح ہے. انتہی

دیکھیں : المجموع للنووی (74/9).

فقہاء کرام نے مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ایک لونڈی سلع میں بکریاں چرا رہی تھی اس نے ایک بکری کو موت کی کشمش میں دیکھا تو ایک پتھر توڑ کر بکری ذبح کر دی، تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا اسے نہ کھاؤ حتی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کرلوں، یا کسی کو ان سے دریافت کرنے نہ بھیج دوں، تو وہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے یا کسی اور کو بھیجا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5501).

سلع مدینہ نبویہ میں ایک مشہور پہاڑ ہے.

(اس نے ایک بکری کو موت کی کشمش میں دیکھا) یعنی وہ مرنے کے قریب تھی.

شرح المنتہی میں شارح کا کہنا ہے :

اس میں عورت، لونڈی اور حائضہ عورت، اور جنبی شخص کے ذبح کی اباحت پائی جاتی ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تفصیل معلوم نہیں کی. انتہی

دیکھیں : شرح المنتہی (417/3).

واللہ اعلم.